السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہاروت ماروت فرشتے تھے، یا شیطان بعض علماء کہتے ہیں کہ وہ شیطان تھے بادلائل بیان فرمائیں۔ (منیر الدین احمد ڈاکخانہ دہلی دیوان گنج ضلع پورنیہ وسائل عبداللطیف علوی۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاروت وماروت فرشتے تھے۔ چنانچہ قرآن مجید کی روشنی میں اس بات کو واضح کررہی ہے ارشاد ہے:

وَمَآ أُنزِلَ عَلَى ٱلْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَٰرُوتَ وَمَٰرُوتَ

اس آیت میں ''هَٰرُوتَ وَمَٰرُوتَ مَلَكَيْنِ'' سے بدل ہے اور معنی یہ ہے کہ اہل کتاب نے اس شے کی تابعداری کی جو بابل شہر میں دو فرشتوں ہاروت وماروت پر اتاری گئی۔ اور جو شیطان کہتے ہیں وہ ''وَلَٰكِنَّ ٱلشَّيَٰطِينَ'' میں شیطان سے بدل بناتے ہیں۔ حالانکہ اگر اس سے بدل ہوتا تو اس کے ساتھ ذکر ہوتا نیز ''كَفَرُوا'' وغیرہ صیغے جمع کے اس کے خلاف ہیں، غرض قرآنی روشنی صاف بتلا رہی ہے کہ ہاروت وماروت فرشتے ہیں۔

علاوہ ازیں وہ جادو سے روکتے تھے اور کہتے تھے کہ کفر نہ کرو اگر وہ شیطان ہوتے تو کفر سے کیوں روکتے۔

تیسری وجہ یہ ہے کہ بعض اس قسم کی احادیث بھی آتی ہیں جن میں ذکر ہے کہ فرشتوں نے خدا سے عرض کی کہ اگر انسان کی جگہ ہم ہوں تو گناہ نہ کریں اس بنا پر اللہ تعالیٰ نے ہاروماروت کو خواہشات نفسانی لگا کر بھیجا مگر وہ گناہ سے بچ نہ سکے چنانچہ جامع صغیر اور تفاسیر وغیر میں اس قسم کی روایتیں موجود ہیں، بیضاوی ہو یا رازی یا کوئی اور جس کا قول مذکور بالا بیان کے خلاف ہو وہ صحیح نہیں۔

(عبداللہ امرتسری روپڑی ۱۳ ذی قعدہ ۱۳۵۷ھ ۲۵ رجب ۱۳۸۰ھ لاہور۔ فتاویٰ روپڑی ص ۱۳۲

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 09 ص 314

محدث فتویٰ